UNIVERSITY OF THE PUNJAB

B.A. / B.Sc. Part – I
Supplementary Examination - 2017

Roll No. ....

Subject: Urdu-I
PAPER: Urdu-I

TIME ALLOWED: 3 hrs.
MAX. MARKS: 100

۱۔ **مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح سیاق وسباق کے حوالے سے کیجیے۔ سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے۔(۱+۱+۵+۱۳)**

(الف) قاصد صبادم، صرصر قدم، جلد تر اس شہر میں وارد ہوا، بادشاہ کو نامہ دیا اور خطِ پوشیدہ جوان کے حوالے کیا۔ وہ مکتوبِ محبت دیکھ کر ایسا گھبرایا، یہ لہو نے جوش کھایا کہ اسی دن رخصت کا ذکر بادشاہ سے لایا۔ آخر وہ عاشق برادر معشوقہ فروح پرور کو لے کر جہاز پر چڑھ، روانہ ہوا۔ راہ میں ایلچی سے شہر کا نقشہ، راہ کا پتہ سب پوچھالیا۔ فرطِ شوق سے دن رات سرگرم رفتار تھا۔ ساعت بھر کسی منظر کا مقام ناگوار نہیں کہ جلد پہنچیں، کہیں نہ ٹھہریں۔

(ب) ایک دن ایک عورت، جو سیاہ برقع پہنے ہوئے تھی۔ ہر اس جگہ جاتی ہوئی دیکھی گئی، جہاں مدد لگ رہی تھی۔ وہ بڑے دردناک لہجہ میں راج مزدوروں سے یوں خطاب کرتی:

اے مسلمان بھائیو! میں ایک بیوہ ہوں، میرا شوہر فلاں دفتر میں ہیڈ کلرک تھا کہ اچانک اس کا انتقال ہو گیا۔ اس کے مرنے سے میں بے یار و مددگار رہ گئی ہوں۔ للہ میرے یتیم بچوں پر ترس کھاؤ اور مجھے کوئی ایمان دار مستری دلواؤ۔

۲۔ **سیاق وسباق کے حوالے سے کسی ایک نثر پارے کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان اور مصنف نام بھی لکھیے۔(۱+۱+۵+۱۳)**

(الف) وادی کا سایہ کس قدر لمبا ہو گیا ہے۔ کیسا سکوت ہے۔ سامنے کے ساحل کے درختوں کا سایہ ہم تک آرہا ہے۔ اس مکان سے جو دھواں نکل رہا ہے، دیکھو۔ کیسا سیدھا آسمان کی طرف جا رہا ہے۔ آہ۔ جو شخص یہاں پلے، یہاں بڑھے، یہاں زندگی بسر کرے، وہ برا آدمی نہیں ہو سکتا۔ وہ دل جو اس ہوا میں سانس لے، وہ ملوث اور دغا کر نہیں ہو سکتا۔

(ب) محنت کی عادت اس قدر تھی کہ کام کرتے کرتے صبح سے شام ہو جاتی تھی اور وہ کام سے نہ تھکتے تھے۔ مضامین لکھتے تھے، خطوط لکھواتے تھے۔ کالج اور کانفرنس کے نظم و نسق میں مصروف رہتے تھے۔ دن رات دوسروں کی بھلائی کی فکر رہتی تھی۔ اتنی شہرت اور کامیابی کے باوجود بھی اپنی کوئی جائیداد نہ بنائی۔ یہاں تک کہ وہ جب اس جہاں سے گزرے تو ان کے پرانے دوست اور رفیق، نواب محسن الملک نے ان کی تجہیز و تکفین کا خرچ ادا کیا۔

۳۔ **مندرجہ ذیل اشعار میں صرف تین کی تشریح کیجیے اور ہر شعر کے ساتھ شاعر کا نام بھی لکھیے۔ (۱۲+۳)**

i) مے خانہ وہ منظر ہے کہ ہر صبح جہاں شیخ　　دیوار پہ خورشید کا مستی سے سر آوے

ii) گدا نواز کوئی شہ سوار راہ میں ہے　　بلند آج نہایت غبار راہ میں ہے

(P.T.O.)

vii) تیری محفل سے اٹھاتا غیر مجھ کو کیا مجال دیکھتا تھا میں کہ تو نے بھی اشارہ کر دیا

vi) دل سے تو ہر معاملہ کر کے چلے تھے صاف ہم کہنے میں ان کے سامنے بات بدل بدل گئی

۴۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک جزو کی تشریح کریں۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی لکھیں۔ (۱۲+۳)

(الف)

میری منت پہ دھیان رکھے گا
بند اپنی زبان رکھیے گا
تذکرہ کچھ نہ کیجیے گا مرا
نام منہ سے نہ لیجیے گا مرا
اشک آنکھوں سے مت بہائیے گا
ساتھ غیروں کی طرح جائیے گا

(ب)

آخر شب دید کے قابل تھی بسمل کی تڑپ
صبحدم کوئی اگر بالائے بام آیا تو کیا
بجھ گیا وہ شعلہ جو مقصود ہر پروانہ تھا
اب کوئی سودائی سوز تمام آیا تو کیا
پھول بے پروا ہیں تو گرم نوا ہو یا نہ ہو
کارواں بے حس ہے آواز درا ہو یا نہ ہو

۵۔ مندرجہ ذیل شعرا اور نثر نگاروں میں سے کسی ایک کے مختصر حالات زندگی اور طرز تحریر کا جائزہ لیں۔ (۵+۱۰)

مولوی عبدالحق۔ پطرس بخاری۔ میر تقی میر۔ حفیظ جالندھری۔ مرزا رفیع سودا

۶۔ عہد حاضر میں ''مسدس حالی'' کی اہمیت اور معنویت کا مفصل جائزہ لیجیے۔ (۱۵)

یا

اردو مرثیہ پر جامع نوٹ لکھیے۔

یا

اختر ریاض الدین کے سفرنامے ''دھنک پر قدم'' کے حوالے سے اردو سفرنامے کے ارتقا میں ان کے سفرنامے کی اہمیت واضح کیجیے۔